12182 ـ شادی کا پیغام دینے والے میں اسے کوئي رغبت محسوس نہیں ہوتی کیا پھر بھی اسے قبول کرلے

سوال

میرے سوال کے جواب کے لیے اگر آپ کووقت اجازت دے تومیں آپ کی بہت ہی شکرگزارہوں گی ۔ میں نے ایک مسلمان شخص سے ملاقات کی جومیرے ساتھ شادی کی رغبت رکھتا ہے ، میں نے محسوس کیا کہ میری امید پوری نہیں بلکہ سمٹے گی ، اورنہ ہی مجھے اس کی لیے کوئی اپنے اندر شعور ہی محسوس ہوا اورنہ ہی اسے قبول کرنے کی کوئي ہمت افزائی پیدا ہوئي ہے ۔
یہ شخص دین اوراخلاق کا مالک ہے اورجنہیں میں جانتی ہوں وہ سب اس کی تعریف کرتے ہیں ، میرے خیال میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ :
لڑکی کو یہ علم کیسے ہوتا ہے کہ وہ کسی شخص سے شادی کرنا چاہتی ہے ؟
آپ سے گزارش ہے کہ میرے سوال کا جواب دیں کیونکہ مجھے اس کا جواب نہیں مل رہا ۔ میں اپنے آپ سے سوال کرتی ہوں کہ کیا تم مکمل یقین رکھتی ہو ؟ کیا تمہیں اس کی جانب کسی احساس کا شعور ہوتا ہے ؟ جب تم اس کے بارہ میں کچھ محسوس ہی نہیں کرتی تو پھر کیا ہونا چاہیے ؟ (میں جنسی رغبت کے بارہ میں بات نہیں کررہی)
اگرتیرے اندر اس سے شادی کرنے کی تشجیع پیدا نہ بھی ہو تو کیا تیرے لیے اس شادی کرنا ضروری ہے ؟
یہ بھی ہے کہ میں اس کے ساتھ صرف ایک مرتبہ ہی بیٹھی ہوں تو کیا کہیں اس سے شادی کرنے میں عدم تشجیع کا سبب یہی تو نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب تمہارے پاس ایسا شخص آئے جس کا دین اوراخلاق پسند ہو تو پھر اس سے شادی کردو) ۔

اوریک دوسری حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(دین والی کواختیار کر) تو اس حدیث میں مرد وعورت دونوں شامل ہیں ۔

توجب كوئي لڑكى كسى ايسے لڑكے كو حاصل كرے جس كا دين اوراس كا اخلاق اچھا اورپسند لگتا ہو اوراس ميں امانت پائي جاتى ہو تو اسے وہ لڑكا بطور خاوند قبول كرلينا چاہيے ، اوراس كے ليے جو چيز ممد ومعاون ہوسكتى ہے وہ يہ كہ جو لوگ اس نوجوان كو قريب سےجاننے والے ہيں ان سے اس كے بارہ ميں پوچھا جائے ۔

اس ليے كہ چلتى پھرتى ملاقاتيں اورخاص كر جس اغلب طور پر شادى كى رغبت بھى پائى جاتى ہو ان ملاقاتوں ميں كمى كوتاہى اورسستى و كاہلى اورتصنع كا عنصر غالب رہتا ہے اوران ميں انسان كى اصليت اورطبيعت كم ہى ظاہر ہوتى ہے ۔

الشيخ محمد الدويش ۔

اوراسى طرح لڑكى جب كسى بھى شخص كے ساتھ ملنے اور رہنے كا سوچتى ہے تو وہ خوفزدہ سى رہتى ہے اوراس ميں يہ خوف زندگى گزارنے كا ہوتا ہے ، اس ليے اگر تو وہ شخص دين اوراخلاق كا مالك ہے تو پھر يہ خوف آپ كواس سے شادى كرنے كى موافقت ميں مانع نہيں ہونا چاہيے ۔

ہم آپ كو يہ بھى تنبيہ كرتے ہيں كہ آپ نے سوال كى تمہيد ميں اس شخص كے ساتھ بيٹھنے اورملاقات كا ذكركيا ہے ، اگر تو لڑكى اپنے منگيتر كے ساتھ بغير كسى حرام خلوت كے جس ميں شرعى پردہ اورمحرم كى موجودگى ہو تا كہ دونوں فريق فيصلہ كرسكيں تويہ صحيح مشروع ہے ليكن اگر اس ميں خلوت اوربے پردگي ہو اورمحرم بھى موجود نہ ہو توايسا كرنا حرام ہے اوراس سےبچنا ضرورى ہے ۔

واللہ اعلم .